البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ
ڈائریکٹرز رپورٹ برائے ممبران

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی نمائندگی کرتے ہوئے 30 جون 2023 کو ختم ہونے والے ششماہی کے لیے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعثِ مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

پاکستان کی معیشت کو حالیہ دنوں میں اہم چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا ہے، جس کی بنیادی وجوہات میں اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتیں، قرضوں کی زیادہ ادائیگیاں اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) پروگرام کو حتمی شکل دینے میں تاخیر شامل ہیں۔ ملکی سطح پر سیاسی بے یقینی کی وجہ سے معیشت پر دباؤ مزید بڑھ گیا۔ ان عوامل کی وجہ سے معیشت میں مجموعی طور پر سست روی پیدا ہوئی۔ تاہم، آئی ایم ایف کے ساتھ نئے معاہدے کے تحت جون 2023ء سے 9 ماہ کی مدت کے اندر 3 بلین ڈالر پاکستان کو مل جائیں گے، اس معاہدے کو مقامی اور غیر ملکی اسٹیک ہولڈرز کی جانب سے بہت مثبت انداز میں لیا جا رہا ہے اور اس سے ملک کے طویل مدتی معاشی استحکام کی راہ ہموار ہوئی ہے۔

پاکستان میں سالانہ افراط زر کی شرح سات ماہ میں پہلی بار کم ہو کر جون 2023ء میں 29.4 فیصد رہ گئی جو اس سے پچھلے مہینے میں 38 فیصد کی ریکارڈ بلند ترین سطح پر تھی، جس کی بنیادی وجہ قرض لینے کی اونچی لاگت کی وجہ سے طلب میں کمی اور اجناس کے نرخوں میں کمی کی وجہ سے آمدنی میں سست روی ہے۔

پاکستان نے جون 2023ء میں 334 ملین ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس حاصل کیا جو کہ مئی 2023ء میں 220 ملین ڈالر تھا، یہ لگاتار چوتھا ماہانہ سرپلس ہے۔ ماہانہ کرنٹ اکاؤنٹ بیلنس میں 114 ملین امریکی ڈالر کی مسلسل بہتری اشیاء/ خدمات کی کم درآمدات کی وجہ سے آئی۔ مجموعی طور پر مالی سال 2023ء کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 2.6 بلین ڈالر رہا، جو مالی سال 2022ء کے 17.5 بلین ڈالر کے مقابلے میں 85 فیصد کم ہے، یہ کمی درآمدی پابندیاں عائد کیے جانے اور معاشی سست روی کے باعث ممکن ہوئی۔

ایکسٹرنل اکاؤنٹ پر دباؤ کے باعث ملکی کرنسی 2023ء کے پورے عرصے کے دوران غیر مستحکم رہی، جون 2023ء میں ایک امریکی ڈالر کے مقابلے میں شرح تبادلہ 285.9 روپے تک جا پہنچی، جو دسمبر 2022ء میں 226.4 روپے فی امریکی ڈالر تھی، یہ 26 فیصد کمی کو ظاہر کرتی ہے۔ تاہم آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدے کی وجہ سے پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر جولائی 2023ء کے وسط تک بڑھ کر 14 بلین ڈالر ہو گئے کیونکہ دوست ممالک کی جانب سے 3.0 بلین ڈالر (سعودی عرب سے 2 بلین ڈالر اور متحدہ عرب امارات سے 1 بلین ڈالر) اور آئی ایم ایف کی جانب سے اسٹینڈ بائی معاہدے کے تحت 1.2 بلین ڈالر ملنے کی وجہ سے اسٹیٹ بینک کے ذخائر نمایاں طور پر بڑھ کر 8.8 بلین ڈالر ہو گئے جبکہ کمرشل بینکوں کے ذخائر 5.3 بلین ڈالر رہے۔

اسٹیٹ بینک نے مانیٹری پالیسی کو سخت کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور جون 2023ء میں پالیسی ریٹ کو 600 بیسس پوائنٹس بڑھا کر 22 فیصد کر دیا، جو دسمبر 2022ء میں 16 فیصد تھا۔ بنیادی افراط زر کی شرح گزشتہ ایک سال سے بڑھ رہی ہے، چنانچہ اسٹیٹ بینک کی رائے ہے کہ مانیٹری پالیسی کو سخت رکھنے کی موجودہ پالیسی حقیقی شرح سود کو آگے بڑھنے کی بنیاد پر مثبت حد میں رکھنے کے لئے مناسب ہے۔

مالیاتی جھلکیاں

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 جون 2023 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2022 (آڈٹ شدہ)	نمو
ڈپازٹس	196.3 بلین روپے	185.0 بلین روپے	6.1% ↑
سرمایہ کاری	115.4 بلین روپے	109.9 بلین روپے	5.0% ↑
فنانسنگ - خالص	84.1 بلین روپے	86.1 بلین روپے	(2.3%) ↓
مجموعی اثاثے	247.1 بلین روپے	233.7 بلین روپے	5.7% ↑
ایکویٹی	16.2 بلین روپے	14.6 بلین روپے	11.0% ↑
کیپیٹل ایڈیکوئسی ریشو (CAR)	18.59%	15.80%	2.79% ↑

نفع و نقصان اکاؤنٹ	جنوری تا جون 2023 (ملین روپے)	جنوری تا جون 2022 (ملین روپے)	فرق
حاصل شدہ پرافٹ / ریٹرن	16,960	9,984	70%
خرچ شدہ پرافٹ / ریٹرن	(10,711)	(6,377)	68%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**6,249**	**3,607**	**73%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	462	503	(8%)
زرمبادلہ سے آمدنی	451	423	7%
سیکورٹیز سے منافع - خالص	3	18	(83%)
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	9	20	(55%)
مجموعی دیگر آمدن	**925**	**964**	**(4%)**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(3,736)	(3,154)	18%
آپریٹنگ منافع	**3,438**	**1,417**	**143%**
پروویژن	(477)	(242)	97%
قبل از ٹیکس منافع	**2,961**	**1,175**	**152%**
ٹیکسیشن	(1,169)	(374)	213%
بعد از ٹیکس منافع	**1,792**	**801**	**124%**

مالیاتی کارکردگی

اللہ کے فضل و کرم سے 30 جون 2023ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے دوران بینک نے اچھی شرح نمو حاصل کی۔ بینک کی توجہ کارکردگی میں اضافے اور اہم مالیاتی اشاریوں کو مضبوط بنانے پر مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹس جون 2023ء میں 196.3 بلین روپے پر بند ہوئے جو گزشتہ سال 185.1 بلین روپے ریکارڈ کیے گئے تھے۔ اس عرصے کے دوران کرنٹ اکاؤنٹس کو متحرک کرنے پر بھی توجہ مرکوز رہی، جو دسمبر 2022ء تک (37 فیصد اضافے کے ساتھ) 38 بلین روپے سے بڑھ کر 52 بلین روپے ہو گئے۔

بینک کے سرمایہ کاری پورٹ فولیو میں دسمبر 2022ء سے 5 فیصد اضافہ ہوا ہے اور 30 جون 2023ء تک یہ 115.4 بلین روپے تھا۔ جون 2023ء تک فنانسنگ پورٹ فولیو 84.1 بلین روپے تھا جو دسمبر 2022ء کی سطح پر رہی ہے۔

نفع و نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی جانب سے حاصل کردہ خالص منافع میں 73 فیصد اضافہ ہوا اور یہ 6,249 ملین روپے ریکارڈ کیا گیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 3,607 ملین روپے تھا۔ دیگر آمدنی گزشتہ سال کے اسی عرصے کے 964 ملین روپے کے مقابلے میں 925 ملین روپے رہی، جس کی بنیادی وجہ فیس اور کمیشن کے علاوہ رواں عرصے کے دوران کیپٹل گین میں ہونے والی کمی تھی۔

30 جون 2023ء کو ختم ہونے والی مدت کے دوران بینک نے 1,792 ملین روپے کا نمایاں خالص منافع ریکارڈ کیا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے مقابلے میں 124 فیصد زیادہ ہے۔ بینک نے اپنے کیپٹل ایڈیکوئیسی ریشو (سی اے آر) اور کم از کم کیپٹل ریکوائرمنٹ (ایم سی آر) پر عمل کیا۔ بینک کا کیپٹل ایڈیکوئیسی ریشو، 30 جون 2023ء تک 18.59 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے جبکہ 31 دسمبر 2022ء کو یہ 15.80 فیصد تھا۔ کیپٹل ایڈیکوئیسی ریشو (سی اے آر) میں اضافہ بنیادی طور پر 2023ء کے دوران بہتر منافع اور اپنے رسک ویٹڈ اثاثوں کے انتظام کے لئے بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے ہوا۔

انتظامی اخراجات میں 18 فیصد اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ 2023ء میں افراط زر کا دباؤ بنا۔ بینک ایک منظّم کاسٹ مینجمنٹ حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھا رہا ہے۔

زیر جائزہ ششماہی کے دوران بینک نے 477 ملین روپے کی اضافی فراہمی (Incremental Provision) ریکارڈ کی اور اپنے اثاثوں کے معیار کو مزید مستحکم کیا ہے۔ بینک غیر فعال اکاؤنٹس کی بحالی کے لئے سرگرمی کے ساتھ کام کر رہا ہے اور ان کی بحالی کے لئے پر امید ہے، جس سے بینک کے منافع میں مزید بہتری آئے گی۔

بینک نے فی حصص آمدنی (EPS) 1.30 روپے فی حصص ریکارڈ کی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 0.58 روپے فی حصص ریکارڈ کی گئی تھی۔

مستقبل کا منظر نامہ

اگرچہ مالی سال 2023ء ایک چیلنجنگ سال رہا لیکن حکومت مختلف سخت فیصلوں اور استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے ذریعے بیرونی اور مالی شعبوں کی پائیداری کو یقینی بنانے میں کامیاب رہی۔ مالی سال 2024ء میں حکومت کسان پیکج، صنعتی معاونت، برآمدات کے فروغ، آئی ٹی سیکٹر کی حوصلہ افزائی اور وسائل کو متحرک کرنے جیسے مختلف اقدامات کے ذریعے 3.5 فیصد کی بلند شرح نمو حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

زیادہ اور پائیدار اقتصادی ترقی کے حصول کے لیے دانشمندانہ اور موثر معاشی فیصلوں، سیاسی و معاشی بے یقینی کے خاتمے اور دوستانہ معاشی پالیسیوں کے تسلسل کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ کی خاطر خواہ فنانسنگ کی بھی ضرورت ہوگی۔ آئی ایم ایف کی جانب سے اسٹینڈ بائی انتظامات کی حالیہ منظوری اور دیگر دوطرفہ اور کثیر الجہتی سرمایہ کاری سے میکرو اکنامک ماحول اور معاشی اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد کو مزید بہتر بنانے کی راہ ہموار ہوگی۔

دریں اثنا، بینک محتاط رویہ اپنانا جاری رکھے گا، ممکنہ حد تک لیکوڈیٹی برقرار رکھے گا اور اس غیر معمولی وقت میں اسپانسرز اور ڈپازٹرز کے پیسے کی حفاظت کرے گا۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر، VIS نے طویل مدتی درجہ بندی کو 'A+' اور قلیل مدتی ریٹنگ کو "A-1" پر برقرار رکھا ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کی جانب سے مسلسل رہنمائی اور تعاون پر، پُر خلوص اظہار تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور کاروباری شراکت داروں کا بھی ان کی جانب سے مسلسل سرپرستی اور اظہار اعتماد پر اور اپنے عملے کے ارکان کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

-------------	-------------------
محمد عاطف حنیف	ڈاکٹر جہاد النقلہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین

17 اگست 2023ء

کراچی